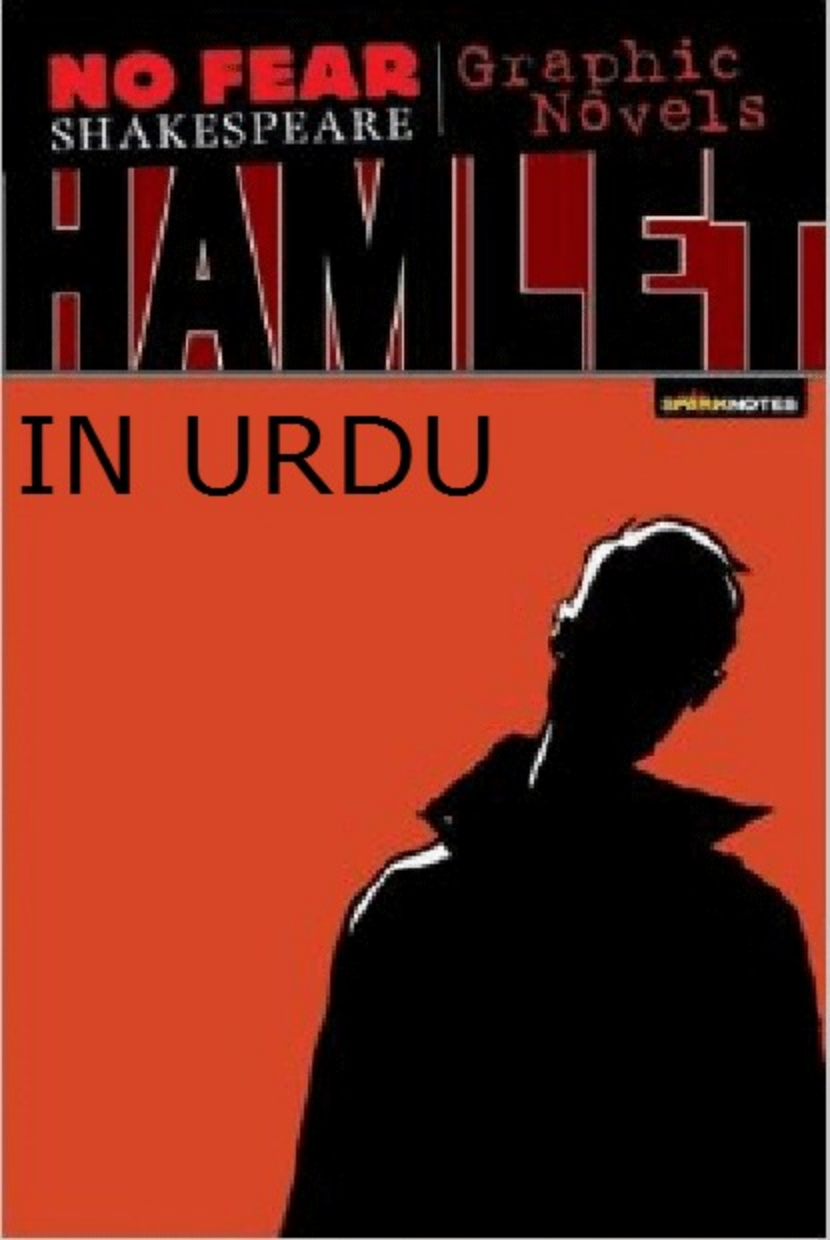
NO FEAR SHAKESPEARE | Graphic Novels

HAMLET

SPARKNOTES

IN URDU



بلاشبہ **ہیملٹ** Hamlet انگریزی ادب کا سب سے مشہور ڈرامہ ہے.

ہیملٹ

یہ تخلیق ہے ولیم شیکسپیئر کی جو انگریزی پڑھنے والوں میں سب سے مقبول ڈرامہ نگار ہے. مختصر یہ کہ وہ لوگ بائبل کے بعد اس رائٹر کی تحریروں کو (شاید) سب سے زیادہ پڑھتے ہیں. ہیملٹ 3924 سطور کے ساتھ شیکسپیئر کے طویل ترین ڈراموں میں شامل ہے اور اس کے مرکزی کردار کو 1569 سطور دے کر شیکسپیئر نے سب سے باتونی (اچھے الفاظ میں) کردار بنا دیا ہے. ہیملٹ 1601-1602 میں لکھا گیا اور اور اس میں ولیم شیکسپیئر اپنے فن کی بلندیوں پر نظر آتا ہے. اس ڈرامے میں روح موت لاشیں قتل خودکشی بیماری اور قبریں جابجا نظر آتی ہیں اور ہمیں یہ پیغام دے جاتی ہیں کہ یہ زندگی اہم ہے اگرچہ یہ خراب دنیا خراب لوگوں کے درمیان ہو اور اس میں سچے انسان کو انصاف کی توقع بھی نہ ہو. شیکسپیئر کے ڈراموں میں نیکی اور بدی کی قوتیں ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑی نظر آتی ہیں.

شیکسپیئر کوئی مفکر نہ تھا مگر اس کے ڈراموں میں فکر ضرور موجود ہے. یعنی تکلیفیں اور پریشانیاں انسان کی اپنی غلطیوں اور حرکتوں کی وجہ سے آتی ہیں یا کوئی اور طاقت ان پریشانیوں دکھوں اور تکلیفوں کا باعث ہے. اس ڈرامے میں شیکسپیئر نے اقتدار ایک بادشاہ سے دوسرے بادشاہ کو منتقل ہوتے ہوئے دکھایا ہے اور کسی کو کچھ علم نہیں کہ نیا بادشاہ کس طرح کا ہوگا. درحقیقت جب 1600ء کے قریب شیکسپیئر یہ ڈرامہ لکھ رہا تو اس وقت انگلینڈ کی ملکہ ایلزبتھ جو چالیس سال حکمرانی کر چکی تھی اپنی عمر کے آخری حصہ میں تھی اسکی کوئی اولاد نہ تھی اور Queen of Scot ملکہ میری کے بیٹے کو اقتدار ملنے کی توقع تھی جو 1603 میں ملکہ ایلزبتھ کے مرنے کے بعد اقتدار حاصل کر گیا (King James-I) . چنانچہ اس ڈرامے میں بھی شیکسپیئر یہی کہہ رہا ہے کہ ایک مظبوط اور محبت کرنے والا بادشاہ مر گیا تو اس کے بیٹے کے بجائے اسکا بھائی اقتدار پر قابض ہو گیا.

ہیملٹ ایک نوجوان شہزادے کی کہانی ہے جو سوچتا بہت زیادہ ہے.

عظیم صلاحیتوں کا مالک بے حد حساس شہزادہ فلاسفر اور بہادر سپاہی. دکھاوے کی زندگی سے نفرت کرنے والا اور سچائی کا کھوج لگانے کی خواہش رکھنے والا. علم کا قدردان. سچی محبت کرنے والا دوستوں کا دوست. ایک آرٹسٹ اور فنکار. عظیم الشان انسان درباریوں سپاہیوں عالموں کی آنکھ زبان تلوار. جو اس سلطنت کی امید اور پھول تھا. تمام لوگ اسے چاہتے تھے. اچھائی اور برائی میں تمیز اور اسکے بارے میں غور و فکر کرنا اس کردار کا خاصہ تھا. ہیملٹ شیکسپیئر کا ایک مشکل کردار ہے. ایک انتہائی اچھا اور حساس کردار ایک بے حس اور بری دنیا میں اس طرح پریشان نظر آتا جیسے پانی میں رہنے والی مچھلی کو خشکی پر رہنے پر مجبور کیا جائے. ہیملٹ کے اندر کی دنیا تو خوبصورت اور صاف ستھری ہے مگر اس کے اردگرد کی بھیانک اور گندی. ڈرامے کے مرکزی کردار ہیملٹ کے علاوہ کلاڈئس Claudius ہیملٹ کے باپ کا بھائی اور ہیملٹ کا چچا ہے. اس نے ہیملٹ کے باپ (جس کا نام بھی کنگ ہیملٹ King Hamlet تھا) کو سوتے ہوئے کان میں زہر ڈال کر ہلاک کر دیا اور مشہور کر دیا کہ وہ سانپ کے کاٹنے سے مر گیا ہے. ہیملٹ کی ماں کا نام گرٹریوڈ Gertrude ہے جس نے اپنے شوہر کی وفات کے صرف ایک ماہ بعد اس کے بھائی اور نئے بادشاہ کلاڈئس سے شادی کر لی. کہتے ہیں کہ اس کے کنگ ہیملٹ کی زندگی میں ہی کلاڈئس سے غلط تعلقات تھے ورنہ وہ اپنے شوہر کی وفات کے اتنی جلدی (صرف ایک ماہ بعد) شادی نہیں کر سکتی تھی. ہوریشیو Horatio ہیملٹ کے سکول کا دوست (بچپن کا) اور وفادار ساتھی ہے. روزن کران ٹز Rosencrantz اور گلڈنسٹرن Guildenstern جرمنی میں ہیملٹ کے ساتھ پڑھتے ہیں اور کلاڈئس کے کہنے پر ہیملٹ کی جاسوسی کر رہے ہیں.

(اولڈ لارڈ چیمبرلین) پلونیئس Polonius کلاڈئس (بادشاہ) کا وزیر اعلی ہے. اوفیلیا اسکی معصوم اور نیک سیرت بیٹی ہے جو ہیملٹ سے محبت کرتی ہے. لیئرٹیز Leartes پلونیئس کا بیٹا اور اوفیلیا کا بھائی ہے.

ہیملٹ لیئرٹیز اور فورٹنبراز میں یہ بات مشترک ہے تینوں کے باپ کو قتل کیا گیا ہے اور بدلہ لینے کا جذبہ ان میں موجود ہے. ہیملٹ بہت اداس اور غمگین ہے. اسکا باپ جس کا نام بھی ہیملٹ ہی تھا دو ماہ پہلے سانپ کے کاٹنے سے مر گیا تھا. اور اسکے چچا کلاڈیئس نے اسکی ماں سے ایک ماہ پہلے شادی کر لی تھی اور اب اس ملک کا بادشاہ تھا. ایک بہت پیار کرنے والے باپ کی موت اور ماں کی مرے ہوئے باپ کے بھائی سے اتنی جلدی شادی نے اسے ذہنی کرب اور تکلیف میں مبتلا کر دیا تھا. ہیملٹ کے ملک کا نام ڈنمارک Denmark ہے.

ہیملٹ کے باپ نے اپنے ہمسایہ ملک ناروے Norway کے بڑے حصہ پر ایک جنگ کے بعد اور اس ملک کے بادشاہ فورٹن براز کو قتل کرنے کے بعد قبضہ کر لیا. اب اس بادشاہ کے بیٹے (جس کا نام بھی فورٹن براز ہی ہے) نے بہت بڑی فوج جمع کر لی تھی اور اس کا ارادہ جنگ کرنے کا تھا اسی لئے ہیملٹ کا ملک اس وقت حالت جنگ میں تھا.

ڈرامے کے آغاز میں اندھیری رات ہے اور سخت سردی میں ایلسی نور قلع (محل) Elsinore Castle کے باہر فرانسسکو Francisco پہرہ دے رہا ہے.

وہاں پہلے برنارڈو Bernardo اور پھر مارسے لئس Marcellus اور ہورے شیو Horatio بھی آجاتے ہیں. فران سسکو کی ڈیوٹی ختم ہوتی ہے اور وہ چلا جاتا ہے. ہورے شیو کو وہاں اس لئے بلایا گیا ہے کیونکہ وہ پہرے دار پچھلی دو راتوں سے ایک روح کو دیکھ رہے ہیں. یہ ڈنمارک کے دو ماہ پہلے مرے ہوئے کنگ ہیملٹ کی روح تھی. روح دوبارہ وہاں آتی ہے. ہوریشیو پڑھا لکھا انسان ہے اور خوفزدہ ہونے کے باوجود روح سے پوچھتا ہے کہ اس کے نظر آنے کا کیا مقصد ہے؟ بادشاہ کی روح بغیر جواب کے وہاں سے چلی جاتی ہے. ہوریشیو سخت خوفزدہ اور پریشان ہو گیا تھا. وہ کہتا ہے کہ اگر وہ خود اپنی آنکھوں سے یہ نہ دیکھتا تو کبھی بھی اس بات پر یقین نہ کرتا. وہ مزید کہتا ہے کہ یہ تو بالکل اسی طرح نظر آتا تھا جس طرح مرے ہوئے کنگ ہیملٹ ناروے کا بادشاہ فورٹن براز سے جنگ کے دوران نظر آتا تھا. وہی لباس اور وہی غیض وغضب.

وہ تینوں باتیں کرتے ہیں کہ شاید ملک میں پریشانی آنے والی ہے کیونکہ روم کی عظیم سلطنت میں بھی وہاں کے سپہ سالار جولیئس سیزر کے قتل ہونے سے پہلے مردے اپنی قبروں سے باہر نکل کر گلیوں میں گھومتے تھے روح دوبارہ نظر آتی ہے. ہوریشیو اس سے کہتا ہے کہ اگر وہ لوگ کوئی ایسا کام کر سکتے ہیں جس سے اسکو سکون مل جائے تو وہ بتائے. اگر ملک میں پریشانی آنے والی ہے تو بتائے اور اگر کوئی خزانہ زمین میں دفن کر دیا تھا تو بتائے مگر روح کوئی جواب نہیں دیتی اور چلی جاتی ہے. وہ کہتے ہیں کہ روح نے جواب دینا تھا مگر مرغ کی آواز (بانگ) سن کر وہ چلی گئی کیونکہ مرغ کی آواز (بانگ) سے روحیں اپنے قید خانوں میں واپس بھاگ جاتی ہیں. وہ تینوں فیصلہ کرتے ہیں کہ جو کچھ انھوں نے دیکھا اس سے شہزادے ہیملٹ کو آگاہ کریں گے کہ شاید یہ روح اس سے ہی کچھ بات کرے.

(شیکسپئر نے ابتداء سے ہی خوف اور ناامیدی کی جو فضاء قائم کی ہے وہ ڈرامے کے آخر تک موجود رہے گی) .

دوسری طرف ڈنمارک کا نیا بادشاہ کلاڈیئس اپنی ملکہ گرٹریوڈ (ہیلمٹ کی ماں) اور دیگر افراد جن میں ہیملٹ والٹی منڈ Voltimand کارنے لئس پلونیئس اور لیئرٹیز وغیرہ شامل ہیں کے ساتھ بیٹھا ہے اور اپنی شادی کی خوشی منا رہا ہے. ہیملٹ نے غمگین شکل بنائی ہوئی ہے اور کالا ماتمی لباس پہنا ہوا ہے.

کنگ کلاڈیئس کہتا ہے کہ ہم اور ہماری پوری سلطنت اپنے پیارے بھائی کنگ ہیملٹ کی موت کی وجہ سے غم میں مبتلا ہے مگر ہمیں اپنے آپ کو اس غم میں ختم نہیں کر دینا چاہئے اب ہمارے بھائی کی بیوہ ہماری ملکہ ہے یعنی بادشاہ کے مرنے کا غم اور اسکی بیوی سے شادی کی خوشی ساتھ ساتھ ہیں. وہ بات کو آگے بڑھاتا ہے کہ ناروے کے شہزادہ فورٹن براز شاید ہمارے بھائی کی موت یا کسی اور وجہ سے ہماری طاقت کو کم خیال کرتے ہوئے ہم سے اس علاقہ کا مطالبہ کیا ہے جو پرانے بادشاہ ہیملٹ نے جنگ میں اسکے باپ سے جیتا تھا. وہ جنگ کی تیاری کر رہا ہے. لہذا تم کارنے لئس اور والٹی منڈ فوری طور پر میرا پیغام لے کر فورٹن براز کے بیمار چچا کے پاس جاؤ کہ وہ اپنے بھتیجے کو شرارتوں اور جنگی جنون سے منع کرے. وہ دونوں پیغام کو لے کر جاتے ہیں. پلونیئس کا بیٹا اور اوفیلیا کا بھائی لیئرٹیز بادشاہ سے کہتا ہے کہ وہ شادی کی تقریب میں شرکت کے لئے فرانس سے آیا تھا اور اب واپس جانے کا خواہش مند ہے. بادشاہ پلونیئس سے پوچھ کر اسے اجازت دے دیتا ہے. بادشاہ اور ملکہ ہیملٹ سے کہتے ہیں کہ اگرچہ اسکا غم یہ ثابت کر رہا ہے کہ وہ اپنے باپ سے کس قدر محبت کرتا تھا مگر ان کا باپ دادا دبلکہ تمام آباؤ اجداد لازمی مرے ہیں چنانچہ اب غم ختم کر کے سلطنت کے کاموں میں مشغول ہونے کی ضرورت ہے. اب وہ وٹنبرگ نہ جائے بلکہ انکے پاس ہی رہے. (کلاڈیئس درحقیقت انتہائی چالاک اور عیار انسان ہے). وہ ہیملٹ کو اپنے الفاظ سے اپنے جال میں پھنسا رہا ہے اور ہیملٹ کو اپنا بیٹا کہہ رہا ہے تا کہ لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو سکے کہ وہ درحقیقت ہیملٹ کے باپ کنگ ہیملٹ کا قاتل ہے. ہیملٹ کو اس بات پر سخت غصہ تھا کہ اسکے باپ کی موت پر ماتم کے بجائے لوگ ہنس رہے ہیں اور شادی کی خوشیاں منا رہے ہیں). ہیملٹ کی ماں بھی اسے رکنے کا کہتی ہے. ہیملٹ کہتا ہے کہ وہ ماں کے حکم کو ضرور مانے گا. تمام لوگ چلے جاتے ہیں. ہیملٹ اپنے آپ سے باتیں (خودکلامی) کرتا ہے کہ اگر خودکشی کی ممانعت نہ ہوتی تو وہ خودکشی کر لیتا کیونکہ اسکی ماں نے جسے اسکا باپ شدید محبت کرتا تھا اسکے مرنے کے ایک ماہ بعد ہی اسکے بھائی سے جو ہر طرح سے اس کے کم تر ہے شادی کر لی جبکہ جانور بھی اس سے زیادہ وفا کر لیتے ہیں. وہ کہتا ہے کہ اسکا دل رو رہا ہے مگر وہ زبان بند رکھے گا. ہوریشیو مارسے لئس اور برنارڈو اس سے ملاقات کے لئے آجاتے ہیں. ہوریشیو کہتا ہے کہ وہ کنگ ہیملٹ کی تعزیت کے لئے آیا تھا مگر ہیملٹ طنز کرتا ہے کہ نہیں تم تو میری ماں کی شادی میں شرکت کے لئے آئے ہوں گے. کیونکہ وہ کھانا جو میرے باپ کی موت پر پکا تھا وہی میری ماں کی شادی پر بھی کھلایا گیا.

ہوریشیو ہیملٹ کو بتاتا ہے کہ دوراتوں کو مارسے لئس اور برنارڈو نے آپکے والد کنگ ہیملٹ کو مکمل ہتھیاروں کے ساتھ دیکھا اور تیسری رات یہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور میں یقین سے کہ سکتا ہوں کہ وہ آپکے والد ہی تھے. وہ مجھ سے بات کرنے والے تھے مگر مرغ کی بانگ سنتے ہی وہ وہاں سے غائب ہو گئے. انکے چہرے پر افسوس اور رنج تھا.

ہیملٹ ان سے کہتا ہے کہ آج رات وہ بھی انکے ساتھ پہرے میں شریک ہوگا تا کہ وہ اپنے باپ سے بات کر سکے. وہ ان سے کہتا کہ اس بات کا تذکرہ کسی سے نہ کریں. اب ہیملٹ رات ہونے کے انتظار کر رہا ہے.

پلونیئس (وزیر اعلی) کے مکان میں اسکا بیٹا اور بیٹی (دونوں بہن بھائی) گفتگو کر رہے ہیں. لیئرٹیز اپنی بہن اوفیلیا سے کہتا کہ کہ وہ ہیملٹ کی محبت کو وقتی سمجھ کر اس سے دور رہے اور اپنی عزت اور شرم وحیا کا خیال رکھے. اوفیلیا اسے یقین دلاتی ہے اور اپنے بھائی کو بھی غلط کاموں سے منع کرتی ہے. انکا والد پلونیئس آتا ہے اور اپنے بیٹے کو چند کام کی باتیں بتاتا ہے (نصیحتیں کرتا ہے) اور اسے رخصت کرتا ہے. پھر وہ (پلونیئس) اپنی بیٹی سے پوچھتا ہے کہ ہیملٹ نے اس سے کیا باتیں کی ہیں؟ وہ کہتی ہے کہ اس نے محبت کا اظہار کیا ہے اور قسمیں بھی کھائی ہیں. پلونیئس کہتا ہے کہ ہیملٹ کو ناراض نہ کرو مگر اس سے دور رہو کیونکہ اسکی محبت وغیرہ سب جھوٹی باتیں اور جوانی کا جوش ہے.

ہیملٹ ہوریشیو اور مارسے لیئس رات کو روح سے ملاقات کے لئے مقررہ جگہ پہنچ گئے. ہیملٹ محل کے اندر آوازیں سن کر کہتا ہے کہ اندر بادشاہ اور دیگر لوگ شراب پی رہے ہیں اور موج مستی میں ہیں. ایسی چیزوں پر تو سخت پابندی لگنی چاہئے کیونکہ یہ ہمیں بدنام کرتی ہیں. روح وہاں آتی ہے اور ہیملٹ کہتا ہے کہ وہ روح کے ساتھ ضرور جائے گا اور اس سے بات کرے گا اور معلوم کرے گا کہ قبر نے اس روح کو باہر کیوں آنے دیا اور یہ مسلح ہو کر کیوں گھوم رہیں ہے. روح ہیملٹ کو اپنے ساتھ جانے کا اشارہ کرتی ہے. مارسے لیئس اور ہوریشیو منع کرتے ہیں کہ پہاڑ بہت بلند ہے کہیں روح ہیملٹ کو بلندی سے سمندر میں نہ پھینک دے. ہیملٹ منع کرنے کے باوجود روح کے ساتھ جاتا ہے. دور جا کر وہ دونوں (ہیملٹ اور روح) اکیلے ہوتے ہیں تو روح اس سے کہتی ہے کہ میرے عذاب کے دن قریب ہیں. تم میری بات غور سے سنو اور انتقام لو! میں تمہارے باپ کی روح ہوں جو دن کو آگ میں جل کر گناہوں سے پاک ہوتی ہوں اور رات کو آوارگی میرا مقدر ہے. میں جس قید خانے میں ہوں اس کی سختیوں اور ہیبت کا سن کر تم پاگل ہو سکتے ہو. اگر تم اپنے باپ سے محبت کرتے ہو تو سنو کہ اس کو قتل کیا گیا ہے اور مشہور کیا گیا کہ اسے سانپ نے کاٹا. مگر حقیقت میں جس سانپ نے اسے ڈسا وہ آج ڈنمارک کا بادشاہ بنا بیٹھا ہے. میں شام کو اپنے باغ میں سوتا تا پا کہ اس نے میرے کانوں میں انتہائی خطرناک زہر ڈال دیا جس سے میرا جسم تباہ ہوا اور فوری موت میرا مقدر بنی. میں اس وقت گناہوں کی زندگی گزار رہا تھا اور اس قدر جلدی موت کی وجہ سے مجھے اپنے گناہوں کی معافی کا موقع بھی نہ ملا اور میری بیوی یعنی ملکہ کو بھی وہ فریب میں لے آیا. اب تیرا فرض ہے کہ تو میرے قتل کا انتقام لے مگر تیری ماں کو کوئی تکلیف نہ پہنچے. روح چلی جاتی ہے. ہیملٹ کہتا ہے کہ وہ اپنے چچا سے انتقام لے گا. مارسے لیئس اور ہوریشیو وہاں آتے ہیں. وہ پوچھتے ہیں کہ روح نے کیا کہا؟ ہیملٹ انہیں کچھ نہیں بتاتا بلکہ ان سے کہتا ہے کہ وہ اس کی تلوار پر قسم کھائیں کہ اس بارے میں کسی سے کچھ نہیں کہیں گے. روح کی آواز آتی ہے کہ ہاں قسم کھاؤ. جب بھی ہیملٹ ان سے قسم کھانے کا کہتا ہے روح کی آواز بھی زمین کے اندر سے آتی ہے کہ ہاں قسم کھاؤ. مارسے لیئس اور ہوریشیو تلوار پر ہاتھ رکھ کر قسم کھاتے ہیں. ہیملٹ کہتا ہے کہ خاموشی لازم ہے کیونکہ دنیا بہت خراب ہو چکی ہے اور مجھے اس چیز کی فکر ہے کہ اس خراب دنیا کو درست کرنا میری ذمہ داری ہے.

پلونیئس رینالڈو کو خط اور پیسے دے کر اپنے بیٹے کے پاس بھیج رہا ہے مگر اپنے بیٹے کی جاسوسی کے لئے بھی کہہ رہا ہے. وہ کہتا ہے کہ لوگوں سے ہلکی پھلکی (چھوٹی) اسکی (لیئرٹیز کی) برائیاں کرنا تو وہ بتا دیں کہ میرے بیٹا آج کل کن برائیوں میں مبتلا ہے. لوگوں سے راز اگلوانے کا یہی ایک اچھا طریقہ ہے. پھر جب ان باتوں کی تصدیق ضرور کرنا اور تصدیق کے بعد مجھے بتانا. اوفیلیا اندر داخل ہوتی ہے. وہ بہت ڈری ہوئی تھی اور اپنے باپ سے کہتی ہے کہ ہیملٹ پاگل پن (کپڑوں کے بٹن کھلے ہوئے اور ننگے سر) کی حالت میں میرے کمرے میں آئے میرے ہاتھ کو پکڑ کر اتنا دور ہوائے کہ میرا ہاتھ کھنچ گیا. پھر غور سے مجھے دیکھتے رہے. بہت دیر تک اسی طرح کھڑے رہے. پھر میرے ہاتھ کو جھٹکا دیا اور ٹھنڈی آہیں نکالتے ہوئے سر کو جھٹکے دیئے اور میری طرف دیکھتے ہوئے باہر جانے لگے. اسکا باپ پولی نیئس کہتا ہے کہ یہ عشق کی شدت ہے. کیا تم نے اس سے کچھ کہا تھا؟ اوفیلیا نے کہا نہیں مگر میں نے (آپکے حکم کے مطابق) ان سے ملنا جلنا چھوڑ دیا تھا اور انکے لکھے ہوئے خطوط بھی واپس کر دیئے تھے. پولی نیئس کہتا ہے کہ عشق کی اس شدت کے بارے میں بادشاہ اور ملکہ کو فوری بتانا چاہئے اس سے پہلے کہ کوئی نقصان پہنچ جائے. بادشاہ ملکہ روزن کرانز اور گلڈن سٹرن باتیں کر رہے ہیں. بادشاہ کہتا ہے کہ روزن کرانز اور گلڈن سٹرن ہیملٹ کے بچپن کے دوست ہیں. اب جبکہ ہیملٹ کے مزاج میں تبدیلی آئی ہے وہ معلوم کریں کہ اس تبدیلی کا سبب کیا ہے؟ تا کہ اس کا علاج کیا جا سکے.

وہ دونوں اس کام کا وعدہ در کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں. پلونیئس اندر داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ جو قاصد ناروے پیغام لے کر گئے تھے وہ واپس آ گئے ہیں. نیز مجھے ہیملٹ کے جنون (پاگل پن) کا سبب بھی معلوم ہو گیا ہے مگر پہلے ناروے سے واپس آئے ہوئے قاصدین سے مل لیا جائے. والٹی مند اور کارنے لیئس اندر آتے ہیں. وہ کہتے ہیں کہ فارٹن براز کے چچا نے اپنے بھتیجے کی سرزنش کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ دراصل یہ فوجیں تو کسی اور ملک سے جنگ کے لئے تیار کی جا رہی ہیں. نیز یہ اجازت بھی مانگی گئی ہے کہ ان کی فوجوں کو آپ اپنے ملک سے گزرنے دیں تا کہ وہ اپنے دشمن سے جنگ کر سکیں. کلاڈیئس بادشاہ اس جواب سے بے حد خوش ہوا.

پولی نیئس کہتا ہے ہیملٹ کی دیوانگی کی وجہ میری فرماں بردار بیٹی ہے. وہ ہیملٹ کا اوفیلیا کو لکھا ہوا خط سناتا ہے جس میں اوفیلیا سے عشق اور اور اسکے حسن اور جسم کی تعریفیں تھیں نیز ہیملٹ نے اپنے عشق کا یقین بھی دلایا تھا. پولی نیئس نے مزید کہا کہ میری بیٹی نے میرے کہنے پر ہیملٹ سے ملنا جلنا بند کر دیا تو ہیملٹ اسکے عشق اور جدائی میں دیوانہ ہو گیا. پولی نیئس ملکہ اور بادشاہ کو کہتا ہے کہ وہ دونوں چھپ کر ہیملٹ اور اوفیلیا کی گفتگو سنیں گے تو انہیں یقین آ جائے گا. بادشاہ اور ملکہ جاتے ہیں اور ہیملٹ آتا ہے اور پولی نیئس سے گفتگو کرتا ہے. وہ ایسی باتیں کرتا ہے جیسے دیوانہ ہو.

روزن کرانز اور گلڈن سٹرن جب ہیملٹ سے گفتگو کرتے ہیں تو ہیملٹ بھانپ لیتا ہے کہ وہ اسکی جاسوسی کرنے آئے ہیں. وہ ان سے کہتا ہے کہ اگر وہ اسے خوش کرنے آئے ہیں تو دنیا کی کوئی بھی چیز اب اسکے دل کو خوش نہیں کر سکتی. وہ ہنستے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر ایسی بات ہے تو وہ اداکار جو ڈرامہ دکھانے ہیملٹ کے پاس آ رہے ہیں وہ تو مایوس ہوں گے. اداکاروں کی آوازیں آتی ہیں. پلونیئس کہتا ہے کہ جن اداکاروں کو ہیملٹ نے بلایا تھا وہ آ گئے ہیں. وہ زبردست ڈرامہ کرنے والے ہیں اور خوشی غمی تاریخی اور یونانی سب ڈراموں کے ماہر ہیں. اداکار اندر داخل ہوتے ہیں ہیملٹ ان کا استقبال کرتا ہے اور کہتا ہے کہ کچھ پیش کیا جائے. اداکار اداکاری شروع کرتے ہیں. ہیملٹ انکی تعریف کرتا ہے اور پلونیئس سے کہتا ہے کہ ان کی خاطر مدارات ان کے رتبے سے کہیں بڑھ کر کی جائے. ہیملٹ اداکاروں سے کہتا ہے کہ وہ کل "The Murder of Gonzago" نامی ڈرامہ دیکھیں گے. مگر اس ڈرامہ میں چند سطور کا اضافہ کرنا ہو گا جو کہ ہیملٹ خود ہی لکھ کر دے گا. ہیملٹ ان سب لوگوں کے جانے کے بعد خود سے کہتا ہے کہ یہ اداکار مصنوعی چیزیں اس طرح پڑھتے ہیں کہ لوگ روتے ہیں اور اگر میرے غم کو یہ لوگ ادا کریں تو آنسوؤں کا سیلاب بہ نکلے. مگر میری حالت تو اپنے بادشاہ باپ کے قتل کے بعد بھی بزدلوں کی سی ہے. لوگوں کا میری اس بزدلی پر مذاق اڑانا جائز ہے. اب میں ان اداکاروں سے کہوں گا کہ ایسا ڈرامہ دکھائیں جن سے میرے قاتل چچا کو محسوس ہو کہ وہ میرے باپ کو قتل کر رہا ہے. اگر اس ڈرامے کو دیکھتے ہوئے میرے چچا کی حالت خراب ہو گی تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ روح جس سے میری ملاقات ہوئی تھی سچی تھی ورنہ بعض اوقات شیطان بھی اس طرح بھیس بدل کر انسان سے انتقام لیتا ہے

(یعنی سیدھے راستے سے ہٹا کر غلط راستے پر ڈال دیتا ہے).

روزن کرانز اور گلڈن سٹرن بادشاہ اور ملکہ سے ملتے ہیں اور کہتے ہیں کہ شہزادہ ہیملٹ کچھ بھی بتانے کے لئے تیار نہیں ہے مگر اس نے چند اداکار بلائے ہیں جن سے وہ بہت خوش ہے. بادشاہ اور ملکہ کہتے ہیں کہ وہ بھی ڈرامے کو دیکھنے ضرور جائیں گے. بادشاہ اور ملکہ چھپ کر اوفیلیا اور ہیملٹ کی باتیں سنتے ہیں جس کا بندوبست پلونیئس نے کیا ہے.

(ایک اہم بات یہ ہے کہ شہزادہ ہیملٹ بہت حساس ہے.

بہت زیادہ سوچنا اور غور و فکر کرنا اس کی ذات کا حصہ ہے.

یہ سوچ اس کی خودکلامی یعنی اپنے آپ سے باتوں کو صورت میں بھی ہمارے سامنے آتی ہے

اس ڈرامے میں 7 مختلف جگہ پر ہیملٹ خودکلامی soliloquy کرتا ہے

جو یہ ہیں

"O that this too too sullied flesh would melt" (1.2.129-159)

"O all you host of heaven! O earth! what else?" (1.5.92-111)

"O what a rogue and peasant slave am I!" (2.2.549-607)

"To be, or not to be, that is the question" (3.1.56-89)

"Tis now the very witching time of night" (3.3.380-392)

"Now might I do it pat, now a' is a-praying" (3.3.73-96)

"How all occasions do inform against me" (4.4.32-66)

(ہیملٹ کے ادا کئے ہوئے آگے آنے والے جملے یعنی To be or not not be شیکسپئر بلکہ انگریزی ادب کے گزشتہ 4سو سال کے انگریزی ادب کے مشہور ترین جملوں میں سے ایک ہے. ہیملٹ کو اس موقع پر بہت پریشان دکھایا گیا ہے اور وہ دو انتہائی مشکل راستوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا چاہتا ہے. پہلا راستہ اس کا موجودہ راستہ یعنی زندگی جو کہ بہت مشکل ہوگئی ہے اور دوسرا آسان بلکہ تمام مشکلات سے نجات کا راستہ یعنی موت (خودکشی) لیکن ہیملٹ زندگی اور موت کے بارے میں بہت سوچ وبچار کرنے کے بعد زندہ رہنے اور باپ کی موت کا انتقام لینے کا فیصلہ کرتا ہے).

ہیملٹ آتا ہے اور کہتا ہے کہ سب سے ضروری سوال یہ ہے کہ اسے زندہ رہنا چاہئے یا مرجانا چاہئے. (زندگی یا موت؟). کیا یہ ذہنی کوفت اور مظالم جو تقدیر دیتی ہے برداشت کرنے چاہئیں یا اپنے آپ کو ختم کرکے ان تمام مشکلات سے چھٹکارا پا لینا چاہئے؟ زندگی کے خاتمے سے ان تمام تکالیف کا خاتمہ بھی ہوجائے گا. زندگی میں تو برداشت کرنا پڑتا ہے زمانے کی مشکلات اور اسکے ظلم خودپرست لوگوں کے طعنے وہ تلخیاں جو محبت میں ناکامی سے پیدا ہوتی ہیں برتری کا غرور اور نالائقی کی ذلت. مگر یہ بھی تو معلوم نہیں کہ مرنے کے بعد ہم کون سی دنیا میں جائیں گے. کہیں بعد کی دنیا کی تکالیف ہماری موجودہ دنیا کی تکالیف سے زیادہ ہی نہ ہوں. اس دنیا سے کوئی واپس بھی تو نہیں آیا کہ بتا سکے کہ وہاں کے حالات کیا ہیں. اسی لئے زندہ رہنا اور اس دنیا کی تکالیف کو برداشت کرنا پڑتا ہے. اوفیلیا کو دیکھ کر وہ کہتا ہے کہ اسکے گناہوں کی معافی کے لئے بھی دعا کرے. اوفیلیا اس سے کہتی ہے کہ تمام تحائف اور محبت کے الفاظ واپس لے لے کیونکہ اب اسے (ہیملٹ کو) اس سے (اوفیلیا) سے محبت نہیں رہی. ہیملٹ کہتا ہے کہ تمام لوگ گناہ گار ہیں اور وہ بھی ایک گناہ گار کیڑے کی طرح ہے جو زمین اور آسمان کے درمیان رینگتا ہے. وہ اوفیلیا کو کہتا ہے کہ کبھی شادی نہ کرے بلکہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے. اوفیلیا افسوس کرتی ہے کہ وہ ہیملٹ جس نے کبھی اس سے عشق کیا تا اور جو بہادر سپاہی تھا خوش لباس تھا اب پاگل پن میں اسکی کیا حالت ہوگئی ہے.

(حقیقت میں ہیملٹ اوفیلیا سے بے حد محبت رکھتا تھا. پاک اور پاکیزہ محبت. خلوص سے بھری ہوئی مگر حالات نے اس کے دل ودماغ میں وہ ہلچل پیدا کردی ہے جس سے اسکے نزدیک انسان ایک بدمعاش بن گیا ہے
اس کا محبت کا نظریہ بھی تبدیل ہوچکا ہے.
اب تو اسکے نزدیک کائنات کی کوئی وقعت نہیں بلکہ پیدائش ہی بے کار ہے.
آدمی کیا ہے؟ ایک جانور جسکا کام ہے صرف کھانا کھانا اور سونا. اسی لئے وہ اوفیلیا کو کہہ رہا ہے کہ وہ اپنے آپ کو کائنات میں گندگی پھلانے میں استعمال ہونے سے بچائے اور کسی خانقاہ میں رہنا شروع کردے).

بادشاہ اور پلونیئس آتے ہیں اور بادشاہ کہتا ہے کہ یہ عشق نہیں بلکہ کوئی بات شہزادے کے دل کو زخمی کررہی ہے جس کے تدارک مے لئے ہیملٹ کو انگلینڈ بھیجا جائے گا جہاں سے وہ ان لوگوں سے رقم بھی وصول کرے گا جو وہ ہمارے ملک کو دینے سے انکاری ہیں ش اور نئی جگہ اور سفر سے اس کے دل ودماغ پر اچھے اثرات بھی مرتب ہوں گے. پلونیئس اس خیال کی تائد کرتا ہے اگرچہ اس کا بھی خیال ہے کہ عشق ہی ہیملٹ کے جنون اور پاگل پن کی اصل وجہ ہے. پلونیئس مزید کہتا ہے کہ ملکہ کو بھی چاہئے کہ وہ دیوانگی کا سبب دریافت کریں. میں انکی گفتگو کو ان کو نظر آئے بغیر سنوں گا
اور پھر یا تو اسے انگلینڈ بھیج دیا جائے یا پھر کسی جگہ اکیلے بند کردیا جائے.
بادشاہ اسکی باتوں کی تائد کرتا ہے کہ پاگل آدمی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے.

(ولیم شیکسپئر اپنے ڈراموں کو خوب سے خوب تر بنانے کے لئے مختلف تجربات کرتا ہے اور بہت سی تراکیب کو بہت خوبصورتی ہنرمندی اور دانشمندی سے استعمال کرتا ہے. یہ تراکیب ہنر اور تجربات بہت کامیاب بھی ثابت ہوئے. ان میں سے دو خودکلامی یعنی کسی دوسرے فرد کی عدم موجودگی میں اپنے آپ سے گفتگو (soliloquy) ہے اور ایک دوسری ترکیب ڈرامے کے اندر ڈرامہ ہے جس کا ذکر آنے کو ہے.

یہ ڈرامہ یعنی Play within Play یا "The Murder of Gonzago" یا The Mousetrap ہے. اسکی مدد سے ہیملٹ بالکل ویسے ہی حالات ڈرامے کے اندر دکھا رہا ہے جن حالات میں روح نے اسے بتایا تھا کہ اسکا باپ مرا تھا یا دوسرے الفاظ میں اسکے چچا نے کان میں زہر ڈال کر قتل کیا تھا).

ہیملٹ اور اداکار آتے ہیں. ہیملٹ ان کو سمجھاتا ہے کہ اسکے لکھے ہوئے الفاظ کو کس طرح ادا کرنا ہے. وہ اداکاروں کو کہتا ہے کہ اب جلدی کریں اور ہوریشیو سے اسکی تعریف کرتا ہے. وہ کہتا ہے کہ اسکے دوستوں میں چونکہ وہ مصیبتیں جھیلنے (برداشت کرنے) کا عادی ہے اور نیک سیرت ہے لہذا وہی اس کا بہترین دوست ہے.

ہیملٹ اس سے مزید کہتا ہے کہ جو ڈرامہ ہونے والا ہے اس کے دوران وہ اس کے چچا (کنگ کلاڈئس) پر گہری نظر رکھے اور دیکھے کہ اسکے باپ کی موت کی طرح کے ڈرامے کا اسکے چچا پر کیا اثر پڑتا ہے. اگر وہ کلخطا کار ہوگا تو اسکے چہرے سے نظر آجائے گا ورنہ سمجھنا کہ وہ روح جھوٹی تھی. بادشاہ ملکہ پلونیئس اوفیلیا اور دیگر افراد آجاتے ہیں. بادشاہ ہیملٹ کی خیریت دریافت کرتا ہے تو ہیملٹ ادھر ادھر کی باتوں میں جواب دیتا ہے. ملکہ اسے اپنے قریب بیٹھنے کا کہتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اوفیلیا کے قریب بیٹھوں گا. ڈرامہ شروع ہوتا ہے. دکھایا جاتا ہے کہ ایک آدمی سو رہا ہے اور اور ایک دوسرا آدمی آکر بادشاہ کے کان میں زہر ڈالتا ہے. بادشاہ مرتا ہے. ملکہ آتی ہے اور چیخیں مار کر روتی ہے. جس شخص نے بادشاہ کو زہر دیا تھا اس نے ملکہ کو تحفے پیش کئے جو تھوڑی دیر منع کرنے کے بعد ملکہ نے وصول کر لئے. اداکار جاتے ہیں اور پھر بادشاہ اور ملکہ کے لباس میں اداکار آتے ہیں. بادشاہ کا کہتا ہے کہ ملکہ اب میں مرنے کے قریب ہوں مگر تمہیں تو نیا شوہر مل جائے گا. ملکہ کہتی ہے کہ جب دوسری شادی ہوتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ شوہر کو دوبارہ قتل کر دیا جائے. ادشاہ کہتا ہے کہ باتیں کرنے اور نبھانے میں بہت فرق ہوتا ہے. ہم سوچتے کچھ اور ہیں اور نتیجہ کچھ اور نکلتا ہے. ملکہ کے مطابق اگر دوسری شادی ہو تو وہ تمام عمر تکلیفوں پریشانیوں اور مصیبتوں میں رہے. بادشاہ ملکہ سے قسم کھانے کا کہتا ہے کہ وہ اپنے ارادوں میں پکی رہے گی.. بادشاہ اداکار سوتا ہے اور ایک آدمی اسکے کان میں زہر ڈال کر اسے ہلاک کر دیتا ہے. ہیملٹ کہتا ہے کہ روپے کے لالچ میں اس نے نہ صرف قتل کیا بلکہ اب اسکی بیوی سے محبت کا کھیل بھی کھیلے گا. بادشاہ کلاڈئس گھبرا کر کھڑا ہو جاتا ہے اور روشنیاں جلانے کا حکم دیتا ہے. ہیملٹ اور ہوریشیو جان چکے ہیں کہ کلاڈئس ہی قاتل ہے اور روح کی بتائی ہوئی تمام باتیں حرف بحرف سچی تھیں. بادشاہ کلاڈئس سخت غصہ کی حالت میں وہاں سے چلا جاتا ہے. گلڈن سٹرن ہیملٹ سے کہتا ہے کہ ملکہ بہت پریشان ہے اور اس نے ہیملٹ کو بلایا ہے. روزن کرانز بھی ہیملٹ سے کہتا ہے کہ اگر ہیملٹ اسی طرح رویہ اختیار کئے رہا تو شاید اس سے آزادی چھین لی جائے. بانسری بجانے والے آتے ہیں. ہیملٹ گلڈن سٹرن کو بانسری بجانے کا کہتا ہے. وہ جواب دیتا ہے کہ اسے بانسری بجانی نہیں آتی. ہیملٹ اسے کہتا ہے کہ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ ہیملٹ کو بے وقوف بنانا بانسری بجانے سے بھی آسان ہے کہ وہ تھوڑی سی محنت سے اسے بے وقوف بنا کر تمام راز حاصل کر لے گا. پلونئس آتا ہے اور کہتا ہے کہ ملکہ ہیملٹ سے فوری طور پر ملنا چاہتی ہے. ہیملٹ کہتا ہے کہ تمام لوگ اسے بے وقوف بنانے میں لگے ہوئے ہیں. وہ سوچتا ہے کہ اسے کوئی خطرناک کام کر گزرنا چاہئے مگر اس سے پہلے وہ اپنی ماں سے ملنے کا ارادہ کرتا ہے.

کلاڈئس بادشاہ روزن کرانز اور گلڈنسٹرن کو فوری طور پر ہیملٹ کے ساتھ انگلینڈ جانے کا کہتا ہے. وہ کہتا ہے کہ پاگل انسان کو آزاد چھوڑنا بہت بڑی غلطی ہے. پلونئس آتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ ہیملٹ اور ملکہ کے درمیان کی باتیں چھپ کر سن لے گا اور بادشاہ کو ان کے بارے میں اطلاع دے گا. پلونئس چلا جاتا ہے اور بادشاہ اکیلے میں اپنے کئے ہوئے گناہ پر پریشان ہے. وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے بھائی کو قتل کر کے بہت بڑا گناہ کیا اور خدا سے معافی مانگتے ہوئے اسے شرم آرہی ہے کیونکہ میرا جرم بہت ہی بڑا ہے اور اسکی معافی اس وقت خدا کیسے قبول کرے گا جبکہ وہ ان فوائد سے ابھی بھی فائدہ اٹھا رہا ہے جو اسکے گناہ کے ذریعہ سے حاصل کردہ ہیں. وہ معافی کے لئے خدا کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے. ہیملٹ قتل کی نیت سے وہاں آتا ہے مگر سوچتا ہے کہ اس وقت سجدے میں قتل سے تو یہ جنت میں جائے گا. میں اسے گناہ کی حالت میں قتل کروں گا تا کہ یہ جہنم میں جائے. دوسری طرف بادشاہ کلاڈئس کہتا ہے کہ جب تک مکمل نیت خدا کی طرف نہ ہو تو الفاظ نیچے ہی رہتے ہیں اور خدا تک پہنچنے سے قاصر رہتے ہیں.

پلونئس ملکہ کو مشورہ دے رہا ہے کہ شہزادہ ہیملٹ کو صاف صاف کہ دیں کہ اب کسی غلط حرکت سے بادشاہ تمہیں سزا دے سکتا ہے. وہ چھپ جاتا ہے تا کہ ہیملٹ اور اسکی ماں کی گفتگو سن سکے. ملکہ کہتی ہے کہ ہیملٹ تم نے اپنے باپ کو ناراض کیا (اشارہ کلاڈئس کی طرف ہے) ہیملٹ جواب دیتا ہے ماں تم نے میرے باپ کو ناراض کیا (اشارہ مرے (قتل) ہوئے کنگ ہیملٹ کی طرف ہے ملکہ کہتی ہے کہ میں تمہاری ماں ہوں ہیملٹ جواب دیتا ہے کہ نہیں آپ میرے مرے ہوئے باپ کے بھائی کی بیوی اور ملکہ ہیں. وہ مزید کہتا ہے کہ وہ آج ملکہ کو اس کی اصل صورت دکھائے گا. بلکہ ڈر کر مدد کے لئے پکارتی ہے. پلونئس بھی پردے کے پیچھے سے مدد کے لئے لوگوں کو پکارتا ہے اور ہیملٹ اپنی تلوار سے پردے کے پیچھے چھپے ہوئے پلونئس کو یہ سمجھ کر کہ وہ بادشاہ کلاڈئس ہے قتل کر دیتا ہے. وہ ملکہ کو بتاتا ہے کہ خبیث کلاڈئس نے کس طرح اپنے بھائی کو قتل کر کے بادشاہت پر قبضہ کر لیا اور اسکی بیوی اب شہوت کی خاطر اس بڑی عمر میں بھی اس کی ملکہ بن کر اس کے ساتھ ہم بستری کر رہی ہے. ملکہ کہتی ہے کہ ان باتوں نے خنجر کی طرح اس کے دل کے ٹکڑے کر دئے ہیں. روح آتی ہے جو ہیملٹ کو نظر آرہی ہے مگر ملکہ کو نہیں. یہ روح ہیملٹ کو ہمت دینے آئی ہے کہ وہ اپنا ارادہ اور پکا کرے. ہیملٹ کو ہواؤں میں (روح سے) باتیں کرتا دیکھ کر ملکہ ماں یہ خیال کرتی ہے کہ ہیملٹ پاگل ہو چکا ہے.

ہیملٹ کہتا ہے کہ ماں اپنے گناہ کی معافی مانگو اور مزید گناہوں سے بچو مگر میری نصیحتوں کا کیا فائدہ کیونکہ اب تو وہ وقت ہے کہ جب نیکی بدی کے سامنے شرمندہ ہوتی ہے۔ ماں کے کہنے پر کہ ہیملٹ کی باتوں نے اس کے دل کے دو ٹکڑے کر دیئے ہیں وہ برجستہ جواب دیتا ہے کہ دو ٹکڑوں میں سے خراب کو اپنے سے جدا کرو ار صاف اس طرح اپنے پاس رکھو کہ نیکی کا راستہ دکھائے۔ برائی سے بچائے اور میرے چچا کے ساتھ ہم بستری نہ کرنا۔ یہ خدا کی مرضی تھی کہ یہ پلونیئس میرے ہی ہاتھ سے قتل ہو جسکا مجھے بھی افسوس ہے۔ میں اسکی لاش کو چھپانہ چاہتا ہوں اور ابھی تو مجھے اس سے برے انسان کا قتل بھی کرنا ہے۔ اور بادشاہ کو یہ نہ بتانا کہ میں جان بوجھ کر پاگلوں کی سی باتیں کرتا ہوں جبکہ اس پاگل کے بننے کی وجہ تو کچھ اور ہی ہے۔ میں اپنے دو دوستوں جو کہ حقیقت میں سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہیں کہ ساتھ انگلینڈ جانے والا ہوں۔ بادشاہ ان کے حوالے خط بھی کئے ہیں۔ یہ بھی ایک سازش اور چال ہے اور میں اس سازش کا شاندار جواب دوں گا۔ اب میں اس چالاک وزیر کی لاش کو باہر لے جا کر چھپاتا ہوں۔ ہیملٹ جاتا ہے۔

ملکہ بادشاہ کو بتاتی ہے کہ ہیملٹ نے پاگل پن کی حالت میں پردے کے پیچھے چھپے ہوئے پلونیئس کو چوہا کہ کر قتل کر دیا ہے۔ بادشاہ کہتا ہے کہ اس قتل کا الزام ہمارے اوپر ہی آئے گا لہذا ہم ہیملٹ کو آج رات ہی انگلینڈ کے لئے روانہ کر دیں گے۔ روزن کرانز اور گلڈن سٹرن کو ہیملٹ کے پاس پلونیئس کی لاش لینے بھیجا جاتا ہے۔ ان کو ہیملٹ لاش کے بارے میں نہیں بتاتا بلکہ انہیں کہتا کہ اگرچہ وہ بادشاہ کے جاسوس ہیں مگر بادشاہ اپنا فائدہ نکلنے کے بعد انہیں بے فائدہ سمجھ کر مار ڈالے گا۔ وہ دونوں ہیملٹ کو بادشاہ کے سامنے لے جاتے ہیں۔ بادشاہ کے پوچھنے پر وہ جواب دیتا ہے کہ پلونیئس ایک دعوت میں شریک ہے جس میں وہ تو کچھ نہیں کھائے گا ملکہ کیڑے اسے کھائیں گے۔ کچھ دیر کے بعد وہ لاش کے بارے میں بتا دیتا ہے۔ بادشاہ اسے فوری طور پر انگلینڈ جانے کا کہتا ہے۔ سب کے باہر جانے کے بعد کلاڈئس بادشاہ کہتا ہے کہ اے انگلینڈ ہم سے ڈر خوفزدہ ہو اور ہمارے احکام کو مان اور ہمارے خطوط کے مطابق کام کر جن میں لکھا ہے کہ ہیملٹ جیسے ہی انگلینڈ پہنچے اسے فوری طور پر قتل کر دیا جائے تا کہ میرے دل کو سکون ہو۔

فورٹن براس (ناروے کا شہزادہ) ڈنمارک کی سرحد پر اپنی فوج کے ساتھ پہنچ گیا ہے تا کہ اجازت ملنے پر اس ملک سے گزر کر اپنے دشمن ملک پر قبضہ کرے۔ ہیملٹ ایک فوجی سے گفتگو کرتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ علاقہ فضول ہے جسکے فتح کرنے سے صرف نام حاصل ہو گا مگر جنگ شدید ہو گی کیونکہ وہاں کی فوجیں بھی لڑائی کے لئے تیار بیٹھی ہیں۔ ہیملٹ اب اکیلے میں اپنے آپ پر افسوس کرتا ہے کہ ایک کمزور شہزادہ صرف نام کی خاطر اتنی بڑی لڑائی کر رہا ہے اور میرا باپ قتل ہوا اور ماں کے ساتھ شرمناک حرکات ہوئیں مگر میں نے اپنی بزدلی اور سوچوں کی وجہ سیاب تک کوئی بھی انتقام نہ لیا۔

ہوریشیو ملکہ سے کہتا ہے کہ اوفیلیا اس سے ملنا چاہتی ہے۔ درباری کہتے ہیں کہ اس عجیب حالت بنا رکھی ہے۔ عجیب وغریب گفتگو کرتی ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے کہ اسے اپنے باپ کے مرنے کا بہت زیادہ غم ہے۔ ملکہ کہتی ہے کہ میں تو گنہ گاروں کی طرح ہر بات پر ڈر جاتی ہوں اور اوفیلیا کو ہلیلیتی ہے۔ وہ (اوفیلیا) گانا گاتی ہے مگر اس کے بول عجیب اور پاگلوں سے ہیں۔ بادشاہ کہتا ہے کہ پہلے تو اس کے باپ کو قتل کر دیا گیا اور پھر ہیملٹ کو انگلینڈ بھیجنا پڑا۔ یہی وہ غم کے پہاڑ ہیں جنہوں نے اس کو پاگل کر دیا ہے۔ ہم نے حکمت اور دانائی سے ہیملٹ کو انگلینڈ بھیجا۔ اب اوفیلیا کا بھائی اور قتل کر دیئے گئے پلونیئس کا بیٹا فرانس سے خاموشی سے یہاں پہنچ چکا ہے۔ اسکے کانوں میں یہ افواہیں پہنچ رہی ہیں کہ اس کے باپ کے قتل میں میرا بھی ہاتھ ہے۔ باہر شور کی آوازیں آتی ہیں۔ یہ لوگوں کا بہت بڑا گروہ ہے جو لیئرٹیز کو بادشاہ کہہ رہے ہیں اور بادشاہ کے سپاہی ان کے قابو میں نہیں۔ لیئرٹیز اندر داخل ہوتا ہے۔ اپنے ساتھیوں کو باہر رکنے کا کہ کر وہ بادشاہ سے اپنے والد کو مانگتا ہے۔ بادشاہ کہتا ہے کہ وہ قتل کر دیا گیا ہے مگر اسکے مرنے میں بادشاہ کا کوئی ہاتھ نہیں ہے۔ اوفیلیا بھی وہاں آتی ہے وہ بے معنی الفاظ کے گانے گا رہی ہے۔ لیئرٹیز اپنی بہن کو پاگل دیکھ کر اور زیادہ پریشان ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس کے باپ کو خاموشی سے دفنا دیا گیا۔ بادشاہ کہتا ہے کو اصل حقیقت لیئرٹیز کو بتائے گا اور مجرم کو سزا دی جائے گی۔ وہ سب وہاں سے جاتے ہیں۔

چند ملاح ہیملٹ کا خط ہوریشیو کے پاس لاتے ہیں۔ جس میں ہیملٹ نے لکھا تھا کہ سمندری ڈاکوؤں نے ان کا تعاقب کیا۔ میں ان کا قیدی بن گیا اور میرے جہاز کے لوگ انگلینڈ کی طرف جاتے رہے۔ تم فوری طور پر مجھ سے ملو اور یہ خطوط ملاحوں کے ذریعہ سے بادشاہ تک پہنچا دو۔ دوسری طرف بادشاہ نے لیئرٹیز کو یہ بتایا کہ ہیملٹ اسکی جان لینا چاہتا تھا مگر اس کا باپ پلونیئس قتل ہو گیا۔ مگر ملکہ کی محبت کی وجہ سے وہ ہیملٹ کو سزا نہ دے سکا۔ مگر اب اس کو ضرور سزا دی جائے گی۔

ملاح ہیملٹ کے خط بادشاہ کے پاس لاتے ہیں۔ جس میں ہیملٹ نے کہا ہے کہ وہ عجیب حالات میں واپس آ گیا ہے اور کل بادشاہ سے ملے گا۔ بادشاہ لیئرٹیز کو کہتا ہے کہ لیئرٹیز کو زبردست تلوار چلانی آتی ہے۔ ایک مقابلہ کا انتظام کیا جائے گا ہیملٹ کی تلوار خراب ہو گی اور تم اسے قتل کر کے اپنے باپ کی موت کا بدلہ چکا دینا۔ لیئرٹیز یہ بات مانتا ہے بلکہ اپنی تلوار پر ایسی زہر لگانے کا کہتا ہے جس سے ہیملٹ نہ بچ سکے گا۔

بادشاہ کی ایک اور سازش بھی ہے کہ اگر وہ (ہیملٹ) تلوار سے بچ بھی گیا اس کے لئے شربت کا زہریلا گلاس موجود ہوگا جس کو پی کر وہ ہلاک ہو جائے گا.

ملکہ آ کر بتاتی ہے کہ اوفیلیا پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوگئی ہے. وہ گانے گاتی رہی اور پانی میں ڈوبتی رہی. لیئرٹیز اپنی بہن کے ڈوبنے کا افسوس کرتا ہے اور انتقام لینے کا وعدہ کرتا ہے.

قبرستان میں دو گورکن قبر کھود رہے ہیں اور باتیں کر رہے ہیں کہ جس کی قبر تیار کی جا رہی ہے اس نے خودکشی کی ہے یا نہیں. قبر کھودتے ہوئے وہ سوال و جواب کر رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ سب سے مظبوط تعمیر گورکن کرتا ہے کیونکہ اس کا بنایا ہوا تو قیامت تک برقرار رہے گا.

ہیملٹ اور ہوریشیو بھی وہاں آتے ہیں اور قبروں کی ہڈیاں دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ مرے ہوئے لوگ کبھی اپنے فن میں ماہر ہوں گے مگر اس وقت انکی کیا حالت ہے. ہیملٹ گورکن سے دریافت کرتا ہے کہ کس کی قبر تیار ہو رہی ہے. ان میں گفتگو کے دوران ہی ملکہ بادشاہ اور دوسرے لوگ اوفیلیا کے جنازے کے ساتھ آ جاتے ہیں. پادری کہتا ہے کہ اگرچہ یہ خودکشی تھی مگر پھر بھی ہم نے رسوم ادا کی ہیں مزید رسوم کی اجازت نہیں. لیئرٹیز جذبات میں آ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ پادری جہنم میں جائے گا اور میری بہن جنت میں. ملکہ کہتی ہے کہ میں نے اوفیلیا کو اپنے ہیملٹ کی بیوی بننے کے خواب دیکھے تھے مگر آج اسے دفنا رہی ہوں. لیئرٹیز کی حالت خراب ہے اور وہ قبر میں چھلانگ لگا کر کہتا ہے کہ اب مٹی ڈال کر زندہ اور مردہ دونوں کو دفنا دو. ہیملٹ بھی قبر میں کودتا ہے اور دونوں میں لڑائی شروع ہو جاتی ہے. ہیملٹ کہتا ہے اسے ہزار بھائیوں سے زیادہ اوفیلیا سے محبت تھی. بادشاہ لیئرٹیز کے غصے کو یہ کہہ کر ٹھنڈا کرتا ہے کہ وہ جلد ہی انتقام لے لے گا.

سب چلے جاتے ہیں.

بادشاہ کے محل میں ہیملٹ ہوریشیو کا بتاتا ہے کہ اس نے اپنے سفر میں روزن کرانز اور گلڈن سٹرن سے بادشاہ کے بھیجے ہوئے خطوط حاصل کر لئے. ان میں میری موت کا لکھا ہوا تھا. میں نے وہ خط پھاڑ دیئے دوسرے خطوط لکھے جن میں لکھ دیا کہ ان خطوط لانے والوں کو فوری طور پر مار دیا جائے. اپنے مرے ہوئے باپ کی مہر جو میرے پاس تھی ان خطوط میں لگائی اور وہ چپکے سے نئے خطوط واپس رکھ دیئے. اب روزن کرانز اور گلڈن سٹرن موت کے خطوط لے کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہیں. میرا چچا اتنا خطرناک ہے کہ میرے باپ کو مروایا. میری ماں سے شادی کی اور میرا بادشاہت کا حق بھی غصب کر کے مجھے بھی مروانے کی کوشش کی. وہ لیئرٹیز کے ساتھ اسکے غلط رویئے پر افسوس بھی کرتا ہے.

اوسرک وہاں آتا ہے اور کہتا ہے کہ لیئرٹیز قابل نیک انسان اور تلوار بازی میں ماہر ہے اور بادشاہ نے شرط لگائی ہے کہ آپ لڑائی میں اس سے جیت جائیں گے. ہیملٹ کہتا ہے کہ وہ ضرور لڑائی کرے گا کیونکہ تقدیر کے ہاتھوں میں ہر چیز کا فیصلہ ہے اور اگر قسمت میں موت لکھی ہے تو موت زندگی لکھی ہے تو زندگی.

بادشاہ اور ملکہ آ جاتے ہیں. ہیملٹ لیئرٹیز سے معافی مانگتا ہے کہ آجکل اسکی قسمت خراب ہے اس سے غلطیاں تو ہوئی ہیں مگر جس وقت یہ غلط کام ہوئے وہ اپنے حواسوں میں نہ تھا. لیئرٹیز کہتا ہے کہ ہیملٹ کا الفاظ سے اس کو تسلی ہوئی ہے مگر ابھی بھی وہ اس سے دوستی نہیں کر سکتا. ہیملٹ اور لیئرٹیز میں تلوار بازی شروع ہوتی ہے. لیئرٹیز ہیملٹ کو مارنے سے ہچکچاتا ہے پھر ہیملٹ کو زخمی کر دیتا ہے. دونوں کی تلواریں گرتی ہیں اور تبدیل ہو جاتی ہیں. اور ہیملٹ بھی لیئرٹیز کی زہر کی تلوار سے لیئرٹیز کو زخمی کر دیتا ہے جس سے لیئرٹیز کی موت بھی اب یقینی ہے. ملکہ ماں بیٹے کو پیار کرتی ہے اور بادشاہ کے منع کرنے کے باوجود وہ شراب جس میں ہیملٹ کو مارنے کے لئے زہر ملایا گیا تھا پی لیتی ہے. وہ چیختی ہے کہ شراب میں زہر تھا اور مر جاتی ہے. ہیملٹ کی حالت خراب ہے. وہ چیختا ہے کہ قاتل یہاں پر ہی موجود ہے. لیئرٹیز بھی تکلیف محسوس کر رہا ہے مگر وہ ہیملٹ کو بتاتا ہے کہ بادشاہ نے اسکی ماں کو زہر سے مارا ہے اور ہیملٹ خود بھی تلوار کے زخم سے جلد ہی مر جائے گا. ہیملٹ بادشاہ کو تلوار سے مار دیتا ہے اور اسے زہر کا پیالا بھی زبردستی پلا دیتا ہے. لیئرٹیز ہیملٹ سے معافی مانگتا ہے اور کہتا ہے کہ بادشاہ کا درست انجام ہوا ہے اور ہیملٹ کو معاف کر دیتا ہے.

ہیملٹ بھی اسکو اچھا انسان کہتا ہے اور ہوریشیو سے کہتا ہے کہ وہ مر رہا ہے مگر تمام حالات لوگوں کو بتائے جائیں.

ہوریشیو بھی زہر پینے کی کوشش کرتا ہے مگر ہیملٹ کے روکنے پر رک جاتا ہے.

فورٹن براس بھی اپنی فتح کے بعد وہاں پہنچ جاتا ہے.

ہیملٹ کہتا ہے کہ اسکے مرنے کے بعد فورٹن براس ہی بادشاہ ہوگا. وہ مر جاتا ہے.

فورٹن براس ہیملٹ کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہیملٹ کو پورے اعزازات کے دفنایا جائے گا.

ہوریشیو کہتا ہے کہ وہ عوام کو درست حالات کے بارے میں بتائے گا تا کہ عوام کے دل میں اٹھنے والی تشویش کو دور کر سکے.